33760 ـ قربانی کی نیت رکھنے والے پرچاندنظر آنےکے بعد بال مونڈنے کی وجہ سے کفارہ لازم نہیں آتا

سوال

ذی الحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد میں نے بھول کراپنے بال مونڈ لیے حالانکہ میں نے قربانی کی نیت کررکھی تھی توکیا مجھ پرکفارہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کاکہنا ہے :

جوقربانی کرنا چاہے اس کے لیے ذوالحجہ کا چاند نظرآنے کے بعد قربانی کرنے تک اپنے بال اورناخن اورجلدمیں سے کوئي بھی چیز کاٹنی جائز نہیں ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے :

ام سلمہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب عشرہ (ذی الحجہ) شروع ہوجائے اورتم میں کسی ایک کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تووہ اپنے بال اورجلد میں سےکچھ بھی نہ کاٹے) صحیح مسلم ۔

اورجوکوئي قربانی کرنے کا عزم رکھتا ہواوربھول کریا غلطی اورجہالت سے اپنے بال یا ناخن اورجلد وغیرہ میں سے کچھ کاٹ لے تواس پرکچھ نہیں ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندوں سے اس اوردوسرے معاملات میں بھول چوک اورخطاء معاف کردی ہے ۔

لیکن جوشخص عمدا اورجان بوجھ کرایسا کرتا ہےاسےاللہ تعالی کےہاں توبہ واستغفارکرنی چاہیے اوراس کے علاوہ اس پرکچھ نہیں (یعنی اس پرفدیہ اورکفارہ نہیں ہوگا)

واللہ اعلم .